3313- عیسائی لڑکی کو قبول اسلام کا فیصلہ کرنے میں مشکلات کا سامنا

سوال

میں ایک عیسائی لڑکی ہوں کچھ مہینوں سے اسلام کا مطالعہ کیا ہے اب تک قرآن کریم کا ترجمہ اوراسلام کے بارہ میں بعض دوسری کتابیں مکمل طور پر پڑھ چکی ہوں ، اوراس کے ساتھ ساتھ کچھ مقالہ جات اوردوسرے مضامین بھی انٹرنیٹ اوردوسرے مقامات سے مطالعہ کرچکی ہوں ۔

میں یہ تودعوی نہیں کرتی کہ مجھے ہرچیز کا علم ہے یا پھر میں سب کچھ سمجھتی ہوں بہت ساری اشیاء ایسی ہیں جومجھے حیرت زدہ کردیتی ہیں اورمیں اسلام کی بعض ان اشیاء کے قبول کرنے میں مشکل محسوس کرتی ہوں جن کا میں نے مطالعہ کیا ہے ۔

لیکن میرا اعتقاد اورایمان ہے کہ اللہ تعالی ایک ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے نبی ہیں اور قرآن مجید اللہ تعالی کی وحی کردہ کلام ہے ، تومیرا سوال یہ ہے کہ :

مجھے اس کے مقابل کیا کرنا چاہیئے ؟

جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ ابھی بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن سے میں جاہل ہوں یا پھران کی مجھے سمجھ نہیں اوریہ فیصلہ بھی بہت ہی اہم ہے میں صراحت سے اسے انجام دینے کی کوشش کررہی ہوں میں محسوس کرتی ہوں کہ میرے سامنے بہت بڑی اور سخت مسؤلیت ہے ۔

مجھے اکثر پریشانی یہ رہتی ہے کہ میں قبول اسلام کے بعد اپنی زندگی میں کہاں تک اسلامی تعلیمات لاگو کرسکوں گی ، بالفعل میں نے ابھی سے اپنے اندر تبدیلی کرلی ہے مثلا شراب نوشی ترک کردی ہے اورخنزیر کا گوشت کھانے سے بھی بچتی ہوں ۔

اورمیری کوشش ہوتی ہے کہ گھر سے باہر نکلتے وقت پورے بازوں والی قمیص اور لمبی سلوار یا پھر لمبا لباس زیب تن کروں ، لیکن مجھے یہ بھی علم ہے کہ کچھ چیزیں ایسی ہیں جواسلام قبول کرنے کے فوری طورپر میں سرانجام نہیں دے سکتی اس کے کئی ایک اسباب ہیں (کم ازکم جومیرے سامنے ہیں) مثلا پردہ کرنا وغیرہ ۔

میں اس وقت اپنے ملک سے باہر پڑھائی کررہی ہوں (میں خود تویورپین ہوں اورامریکہ میں پڑھتی ہوں) اور کرسمس کے موقع پر اپنے خاندان کے پاس واپس جاؤں گی ، میرے خیال میں میں انہیں فوری طورپر اپنے اسلام لانے کے متعلق بتانے کی طاقت نہیں رکھتی ۔

تواس وجہ سے مجھے علم نہیں کہ میں ان کے ساتھ کرسمس میں ہوتے ہوئے اسلامی احکامات پر عمل کرسکوں کہ نہ مثلا پنجگانہ نمازکی وقت پرادائیگی ، یا پھر روزے رکھنا ، اورخنزیر کے گوشت سے بچنا وغیرہ ۔

توکیا مجھے یہ علم ہونے کے باوجود کہ میں اسلام لانے کے بعد ساری اسلامی تعلیمات پر عمل نہیں کرسکوں گی میرا اسلام قبول کرنا غلطی ہے یعنی کم ازکم فوری طورپر میں انہیں عملی جامہ نہیں

پہنا سکتی، اورمجھے یہ بھی علم ہے کہ ابھی تک کچھ ایسی اشیاء ہیں جن کا مجھے علم نہیں اوریا پھر میں انہیں سمجھتی ہی نہیں ، یا پھر مجھے ان کے قبول کرنے میں پریشانی اور مشکلات کا سامنا ہے انہیں علم اور سمجھ وفہم کے ناقص ہونے کی بنا پر ہنسی خوشی قبول نہیں کرسکتی ۔

آپ سے گزارش ہے کہ اس سلسلہ میں میری راہنمائی فرمائیں ۔

پسندیدہ جواب

اے عقل منداورحق کی حرص رکھنے والی سائلہ آپ نے جوکچھ ثابت کیا ہے وہ وبہت اچھا نتیجہ اورایک عظیم عمل ہے ، اب ایک اہم چیز باقی ہے جس کا مطلقا اپنی زندگی میں اقدام کرنا بھی ضروری اورواجب ہے ، اوروہ قدم ہے کلمہ شہادت کی ادئیگی اوردخول اسلام ۔

ہم حقیقتاآپ کی قدر کرتے ہیں اورآپ کی اس کوشش کوقدر کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ آپ نے قرآن مجید کا ترجمہ مکمل طورپرپڑھا اوراس کے ساتھ ساتھ کچھ اسلامی کتب اورمقالہ جات کا بھی مکمل مطالعہ کیا ، اورپھر یہ بھی لائق تحسین ہے کہ آپ نے شراب نوشی اورخنزیر کا گوشت کھانا ترک کردیا ہے اوران سب سے اہم تویہ ہے کہ آپ کواسلام اوراسلام کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوردین اسلام کی کتاب قرآن مجید پراطمنان کا حاصل ہونا ہے ۔

آپ کے سوال کی روشنی میں ہم آپ کودرپیش مشکلات کوملخص کرتے ہوئے دوحصوں میں تقسیم کرتے ہیں :

1–ان میں سے بعض تومعاشرتی اوراجتماعی مشکلات ہیں ۔

2–اورکچھ ایسے معاملات کا باقی رہنا ہے جوکہ آپ کی سمجھ اورعلم سے بالاتر رہے ہیں ۔

دوسرے حصہ کوپہلا بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اموجوآپ کی سمجھ اورعلم سے بالاتر ہیں تواس کے بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ دخول اسلام یا قبول اسلام کے لیے یہ شرط نہیں کہ اسلام لانے والا شخص اسلام کے سارے علوم اور تفصیلات کوجاننے اوران کا علم رکھے ، اس لیے کہ اسلام توایک عظیم سمندر ہے جس کا احاطہ کرنا مشکل ہے ۔

توکوئی بھی شخص اسلام میں اسی طرح داخل ہونے کے بعد وہ ان اسلام تعلیمات کوسیکھ سکتا ہے اوراپنے نفس میں احکام شرعیہ کے بارہ میں مکمل اطمنان کرنے کے لیے اس کی یہ

تعلیم کا سلسلہ بعد میں جاری رکھ سکتا ہے ، لیکن ابتدائ طور پر قبول اسلام کے لیے صرف ایمان مجمل ہی کافی ہے ۔

ایمان مجمل میں اس کے چھ ارکان شامل ہیں ان پر ایمان لانا چاہیے وہ کچھ اس طرح ہیں (اللہ تعالی پر ایمان ، اللہ تعالی کے فرشتوں پر ایمان ، اللہ تعالی کے سب انبیاء ورسل پر ایمان ، یوم آخرت پر ایمان ، اوراچھی اوربری تقدیر پر ایمان) یہ ہیں وہ ارکان ایمان جن پر ایمان مجمل ضروری ہے ۔

اوراسی طرح اجمالی طورپرارکان اسلام کا علم اورانہیں تسلیم بھی کرنا ضروری ہے ارکان اسلام پانچ ہیں :

1-اس بات کی گوہی کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئ بھی معبود برحق نہیں اورنہ ہی عبادت کے لائق ہے ،

2–اس بات کی گوہی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں ۔

3–نماز قائم کرنا–

4–رمضان المبارک کے روزے رکھنا ۔

5–اگر طاقت اوراستطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا ۔

آپ کو علم ہونا چاہیے کہ علم اورقناعت یہ دونوں ایسی چیزوں ہیں جو بتدریج حاصل ہوتی ہیں یکلخت نہیں ملتیں ، اورایمان اس وقت زیادہ ہوتا ہے جب عبادات بجالائی جائیں اور اللہ تعالی کی اطاعت کے کام کیے جائیں ، اورپھر یہ سب کچھ فہم وسمجھ میں اضافے کا باعث بنتا ہے اوراللہ سبحانہ وتعالی کے احکامات کو تسلیم کرنے کا سبب بھی بنتا ہے ۔

اور مشکلات کا پہلا حصہ جوکہ اجتماعی اورمعاشرتی مشکلات ہیں کے متعلق ہم آپ سے گزارش کریں گے کہ ہمیں اس کا پورااورپختہ یقین ہے کہ جب آپ اسلام قبول کرلیں گی اوراللہ تعالی کے ساتھ اخلاص اپنائیں گی اوراعمال صالحہ کریں گی تواللہ تعالی آپ کو قوت و طاقت اورثابت قدمی وجرات اوریقین سے نوازے گا جس سے آپ ان سب مشکلات کو حل کرسکیں گی اوران پرغلبہ حاصل کرلیں گی ۔

آپ سے قبل اسلام قبول کرنے والی عورتوں کے تجربات سے یہ مثال ملتی ہے کہ آپ کو جو کچھ مستقبل میں پیش آئے گا یعنی پردہ وغیرہ اوراحکام شرعیہ پر عمل کرنا اس پرانہوں نے غلبہ حاصل کرلیا باوجوداس کے وہ ایک کفر میں گھرے ہوئے معاشرے میں رہتی تھیں اورانہوں نے ایک اچھی صالحہ مثال چھوڑي ۔

پھر ہم یہ کہتے ہیں کہ اگر کسی عورت نے ہمیں یہ کہا کہ کیا میں مکمل پردہ کرنے کے بغیر اسلام قبول کرلوں یا کہ میں اپنے کفر پرہی باقی رہوں ؟

توہم اس عورت کو بلاشک یہ جواب دیں گے کہ آپ اسلام قبول کرلیں اس لیے کہ کفر کا ارتکاب کرنا اورکفر پرہی باقی رہنا ایسا خطرناک گناہ ہے جس کا مطلقا اسلام قبول کرنے کے بعد معصیت کرنے کے ساتھ موازنہ اورمقارنہ ہوہی نہیں سکتا ۔

ہم بلاشبہ ان مشکلات اورمصائب کوبخوبی سمجھتے ہیں جن کا آپ نے ذکر کیا ہے اور ہمیں اس کا بھی یقینی علم ہے کہ انسان کا اپنے اردگرد کے ماحول ومعاشرے اورخاندان کی مخالفت کرنا بہت ہی مشکل کام ہے اوردل پر بہت گراں گزرتا ہے ، لیکن اللہ تعالی ہر مشکل کوآسان کرنے والا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :٠{اوراللہ تعالی سچے لوگوں کے ساتھ ہے}٠

اورایک اورمقام پر فرمایا :٠{اوراللہ تعالی مومنوں کا ولی اوردوست وکارساز ہے}٠

اورایک مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :٠{اورجو بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے گا اللہ تعالی اس کے لیے کوئی نہ کوئی راستہ نکال دے گا}٠

اورایک اورجگہ پر کچھ اس طرح فرمایا :٠{عنقریب اللہ تعالی مشکلات کے بعد آسانیاں پیدا کرے گا}٠ ۔

اورایک اورمقام پر یہ ارشاد فرمایا :٠{اورجن لوگوں نے ہمارے لیے کوشش کی ہم ان کے لیے اپنے راستہ کی راہنمائی فرمادیں گے}٠ ۔

ہم آپ کو یہ بھی بتانا چاہتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے والے شخص کے لیے یہ بھی جائز ہے کہ اگراسے تکلیف پہنچنے کا خدشہ اورڈر ہوجسے وہ برداشت نہیں کرسکتا یا اسے اپنی جان کا خطرہ ہو تووہ اپنے اسلام کو مخفی بھی رکھ سکتا ہے اوروہ چوری چھپے اسلامی

عبادات پر عمل پیرا ہوتا رہے اور لوگوں کے سامنے وہ ان عبادات کو بجالانے سے گریز کرے تاکہ اسے تکالیف کا سامنا نہ کرنا پڑے ۔

لیکن حق کی پیروی واتباع کے راستہ میں اور اپنے آپ کو جہنم کی ابدی آگ سے بچانے کے لیے اس پر ہر چیز آسان ہوجاتی ہے اور مومن انسان ان جیسی مشکلات سے نبرد آزما ہو کر ان پر غلبہ حاصل کرتا ہوا آخرت کے عذاب سے نجات حاصل کر لیتا ہے ۔

اوراس جواب کے اختتام میں ہم آپ کی کوشش پر ایک بار پھر آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے حق تلاش کرنے کی کوشش کی اوراس میں کامیاب ہوئیں اور آپ کے اقدام اورسوال کرنے کا بھی شکریہ ہم امید کرتے کہ اس جواب کی روشنی میں آپ کا اگلا قدم واضح ہوگا اوراسے جلدی اٹھائیں گی ۔

ہم ہر وقت آپ کی مدداور تعاون کے لیے تیار ہیں اور مستقبل میں جو بھی آپ کو ضرورت ہو ہم اسے پوری کرنے میں خوشی محسوس کریں گے ، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کی راہ حق کی طرف راہنمائی کرے اور آپ کے معاملات میں آپ کی مدد فرمائے اور آسانی فرمائے ۔

اور اللہ تعالی ہی سیدھے راہ کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .